روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10 -FD
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 18 جولائی 2008ء 14 رجب 1429 ہجری 18 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 163

نہایت پُر کشش

آنحضرت ﷺ ہجرت مدینہ کے سفر کے دوران ایک خاتون ام معبد کے خیمہ کے پاس کچھ دیر ٹھہرے۔ رسول اللہؐ کے تشریف لے جانے کے بعد ام معبد کا خاوند گھر آیا تو اس نے آپؐ کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا۔

وہ شخص نہایت خوبرو اور حسین تھا۔ لوگوں میں حسین ترین تھا اس کی شخصیت نہایت بارعب تھی مگر قریب سے دیکھنے پر نہایت پُرکشش اور شیریں بیان تھا۔ اور اپنے ساتھیوں کے درمیان سرسبز شاخ کی طرح نظر آتا تھا۔ وہ مرجع خلائق تھا اور لوگ اس کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔

(دلائل النبوۃ بیہقی حدیث ام معبد جلد1 صفحہ 278)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا تعالیٰ نے ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سوانح کو دو حصوں پر منقسم کر دیا۔ ایک حصہ دکھوں اور مصیبتوں اور تکلیفوں کا اور دوسرا حصہ فتحیابی کا۔ تا مصیبتوں کے وقت میں وہ خلق ظاہر ہوں جو مصیبتوں کے وقت ظاہر ہوا کرتے ہیں اور فتح اور اقتدار کے وقت میں وہ خلق ثابت ہوں جو بغیر اقتدار کے ثابت نہیں ہوتے۔ سو ایسا ہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دونوں قسم کے اخلاق دونوں زمانوں اور دونوں حالتوں کے وارد ہونے سے کمال وضاحت سے ثابت ہو گئے۔ چنانچہ وہ مصیبتوں کا زمانہ جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تیرہ برس تک مکہ معظّمہ میں شامل حال رہا۔ اس زمانہ کے سوانح پڑھنے سے نہایت واضح طور پر معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ اخلاق جو مصیبتوں کے وقت کامل راستباز کو دکھلانے چاہئیں یعنی خدا پر توکل رکھنا اور جزع فزع سے کنارا کرنا اور اپنے کام میں سست نہ ہونا اور کسی کے رُعب سے نہ ڈرنا ایسے طور پر دکھلا دیئے جو کفار ایسی استقامت کو دیکھ کر ایمان لائے اور شہادت دی کہ جب تک کسی کا پورا بھروسہ خدا پر نہ ہو تو اس استقامت اور اس طور سے دکھوں کی برداشت نہیں کر سکتا۔

اور پھر جب دوسرا زمانہ آیا یعنی فتح اور اقتدار اور ثروت کا زمانہ، تو اس زمانہ میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق عفو اور سخاوت اور شجاعت کے ایسے کمال کے ساتھ صادر ہوئے جو ایک گروہِ کثیر کفار کا انہی اخلاق کو دیکھ کر ایمان لایا۔ دکھ دینے والوں کو بخشا اور شہر سے نکالنے والوں کو امن دیا۔ ان کے محتاجوں کو مال سے مالا مال کر دیا اور قابو پا کر اپنے بڑے بڑے دشمنوں کو بخش دیا۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے آپؐ کے اخلاق دیکھ کر گواہی دی کہ جب تک خدا کی طرف سے اور حقیقۃً راستباز نہ ہو یہ اخلاق ہرگز دکھلا نہیں سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ آپؐ کے دشمنوں کے پرانے کینے یکلخت دور ہو گئے۔ آپ کا بڑا بھاری خلق جس کو آپؐ نے ثابت کر کے دکھلا دیا وہ خلق تھا جو قرآن شریف میں ذکر فرمایا گیا ہے اور وہ یہ ہے (۔) یعنی ان کو کہہ دے کہ میری عبادت اور میری قربانی اور میرا مرنا اور میرا جینا خدا کی راہ میں ہے یعنی اس کا جلال ظاہر کرنے کے لئے اور نیز اس کے بندوں کے آرام دینے کے لئے ہے تا میرے مرنے سے ان کو زندگی حاصل ہو۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص 447)

میٹرک کے امتحان دینے والے طلبہ متوجہ ہوں

❁ میٹرک کے امتحان کے بعد درج ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

☆ قرآن کریم باترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دی جائے اس سلسلہ میں خاص طور پر سیکرٹری تعلیم القرآن سے مدد اور راہنمائی لی جائے اور کوشش کی جائے کہ ان رخصتوں میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم باترجمہ سیکھ لیا جائے۔

☆ طلباء و طالبات سے یہ بھی گزارش ہے کہ وہ اپنی انگریزی زبان (Written & Spoken) کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں اخبارات، رسائل اور چھوٹی چھوٹی انگریزی کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کریں، سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی راہنمائی حاصل کریں اور اگر آپ کے ماحول میں کوئی لائبریری قائم ہے تو اس سے بھی بھرپور استفادہ کیا جائے۔ نیز انگلش نیوز چینلز سے ضرور استفادہ کریں۔

☆ وہ طلبہ جو خدمت دین کیلئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ ابھی سے جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں داخلہ کیلئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں کیونکہ اس میں ان کے داخلہ جات کا اعلان شائع ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت اور ترجمہ سیکھنے کی طرف قبل از وقت تیاری کی جائے۔

☆ جو طلباء و طالبات کالج میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ غور اور دعا کے بعد فیصلہ کریں کہ وہ کس فیلڈ میں جانا چاہتے ہیں اور اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ اپنے اور جماعت کے لئے یہ مضامین کس قدر فائدہ مند ہو سکتے ہیں اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت خاص طور پر سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی مشورہ ضروری ہے۔ میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ حاصل کرنے کے لئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ

باقی صفحہ 11 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 492

اللہ جلشانہ کے ایک برگزیدہ کی حمد وثنا

سیدنا حضرت مسیح موعود کے قلم مبارک کی ایک وجد آفریں اور مقدس تحریر جو آپ نے 1886ء میں رقم فرمائی جو دراصل آپ کی مشہور عالم نظم ع

کس قدر ظاہر ہے نور اس مبدء الانوار کا

نثری خلاصہ ہے۔فرمایا

''ہزار ہزار شکر اس قادر مطلق کا جس نے انسان کی روح اور ہر یک مخلوق اور ہر ذرہ کو محض اپنے ارادہ کی طاقت سے پیدا کر کے وہ استعدادیں اور قوتیں اور خاصیتیں ان میں رکھیں جن پر غور کرنے سے ایک عجیب عالم عظمت اور قدرت الٰہی کا نظر آتا ہے اور جن کے دیکھنے اور سوچنے سے معرفت الٰہی کا کامل دروازہ کھلتا ہے۔ اسی قادر توانا کی مداح اور حمد میں محو رہنا چاہئے جس کی ایجاد کے بغیر کوئی ایک چیز بھی موجود نہیں ہوئی وہی ایک ذات عجیب الحکمت وعظیم القدرت ہے جس کے فقط حکمی طاقت سے جو کچھ وجود رکھتا ہے پیدا ہوگیا۔ ہر ایک ذرہ انت ربی کی آواز سے زبان کشا ہے۔ ہر ایک جان انت مالکی انت مالکی کی شہادت سے نغمہ سرا ہے۔وہی حکیم مطلق ہے جس نے انسانی روحوں کو ایک ایسا پر منفعت جسم بخشا کہ جو اس جہان میں کمالات حاصل کرنے اور اس جہان میں ان کا پورا پورا حظ اٹھانے کے لئے بڑا بھارا یار و مددگار ہے۔ روح اور جسم دونوں مل کر اس کے وجود کو ثابت کر رہے ہیں اور ظاہری باطنی دونوں قوتیں اس کی شہادت دے رہی ہیں۔ وہی محسن حقیقی ہے جس نے وفاداری سے ایمان لانے والوں کو ہمیشہ کی رستگاری کی خوشخبری دی اور اپنے صادق عارفوں اور سچے محبوں کے لئے اس جنت دائمی کا وعدہ دیا جو بدرجۂ اکمل واتم مظہر العجائب ہے جس کی نہریں اسی دنیوی حیات میں جوش مارنا شروع کرتی ہیں۔ جس کے درخت اسی جگہ کی آبپاشی سے نشوونما پاتے جاتے ہیں۔اس کی قدرت وحکمت ہر جگہ اور ہر چیز میں موجود ہے اور اس کی حفاظت جو ہر ایک چیز کے شامل حال ہے اس کی عام خالقیت پر گواہ ہے۔اس کی حکیمانہ طاقتیں بے انتہا ہیں کون ہے جو ان کی تہ تک پہنچ سکتا ہے۔اس کی قادرانہ حکمتیں عمیق در عمیق ہیں۔کون ہے جو ان پر احاطہ کرسکتا ہے۔ ہر یک چیز کے اندر اس کے وجود کی گواہی چھپی ہوئی ہے۔ ہر یک مصنوع اس صانع کامل کی راہ دکھلا رہا ہے۔موجود بوجود حقیقی وہی ایک رب العلمین ہے اور باقی سب اس سے پیدا اور اس کے سہارے سے قائم اور اس کی قدرتوں کے نقش قدم ہیں۔''

(سرمہ چشم آریہ۔روحانی خزائن جلد2 صفحہ 50-51)

دیدار حقیقی کا روحانی تصور

ایک صاحب نے 1920ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے عرض کیا کہ کوئی طریقہ ایسا ہو کہ بندہ ہمیشہ ہی بزرگوں کے دیدار سے مشرف ہوتا رہے۔فرمایا:۔

''دیدار حقیقی کے تو یہ معنی ہیں۔کہ ان کی روح سے ملاقات ہو۔ یہ خیال کرنا کہ نبی روزانہ لوگوں سے ملنے آ جایا کریں یا ان کو ان کے پاس پہنچایا جایا کرے۔ یہ خیال عقل و دانش سے بعید ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا ایک فعل ہوتا ہے۔اس کے ماتحت وہ کبھی اپنے بندوں کو زیارت کرا دیتا ہے۔ یہ اصل رویت ہے۔ جسے یہ رویت نصیب ہو جائے صوفیاء کے نزدیک وہ (رفقاء) میں شامل ہو جاتا ہے اور ایک رویت ایسی ہوتی ہے۔کہ جس بات کا انسان خیال کرتا ہے۔اس کا ایک واہمہ سامنے آجاتا ہے۔ایسی رویت تو بعض کو روزانہ بھی ہوتی رہتی ہے۔مگر اس کا کچھ فائدہ نہیں۔ **انسان کو چاہئے کہ بجائے اس رویت کے روحانی رویت کا طالب ہو۔ ان کے اسوۂ حسنہ کی اتباع کرے تاکہ فائدہ بھی حاصل ہو۔''** (الفضل 23 دسمبر 1920ء صفحہ 7)

ذیلی تنظیموں سے وابستہ توقعات

۞ تحریک جدید کی عظمت اور عالمگیر ذمہ داریوں کے پیش نظر حضرت مصلح موعود نے تینوں ذیلی تنظیموں کو تحریک جدید سے ہمہ گیر تعاون کرنے کے لئے مکلّف فرمایا اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی تحریک جدید سے تعاون کرنے کی ہدایات جاری فرمائیں اس کے نتیجہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع تینوں ذیلی تنظیموں میں مسابقت الی الخیرات کی ایک حسین دوڑ دیکھنا چاہتے تھے۔

فرمایا:۔

''خدا تعالیٰ کے فضل سے فاستبقوا الخیرات کا ایک بہت ہی حسین منظر ہمارے سامنے آ جائے گا یعنی جماعت کے تمام حصے ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کے لئے دوڑ کر رہے ہوں گے۔''

(خطبہ جمعہ 5 نومبر 1982ء مطبوعہ الفضل 2 دسمبر 1982ء)

امید ہے انصار، لجنہ اور خدام تینوں تنظیمیں اپنے آئمہ کرام کی توقعات پر پورا اترنے کیلئے کوشاں رہیں گی۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق سعید بخشے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

آقا کے لئے دعائیں

آقا کو ہم دیں یہ دعائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس
نعرہ ہم سب مل کے لگائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس
اَیَّدَہٗ بالروح القدس اَیَّدَہٗ بالروح القدس

استخلاف کی آیت کا جو پَر تو ہم نے دیکھ لیا
دل سے نکلیں یہ ہی صدائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس

مظہر دُوجی قدرت کے یہ مہدیٔ دوراں چھوڑ گئے
دین کا احیاء کرتے جائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس
نعرہ ہم سب مل کے لگائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس

رب نے خود مہدی کو بتایا انی معک یا مسرور
ہم پھر کیوں نہ ساتھ نبھائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس

ہے یہ تقاضا عہد وفا کا خون جگر سے ہم اپنے
گلشن احمد یوں مہکائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس

جان ہماری وارِ خلافت، مقتل ہو یا راہِ رفاقت
کہتے کہتے جان سے جائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس
نعرہ ہم سب مل کے لگائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس

کلمۂ عرفان کی لَے پر جلوۂ مسرور سے یوں
ایم ٹی اے کی شان بڑھائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس

سال خلافت کا بابرکت، حمد اور شکر سے بھر کر دل
ورد لبوں پر یہ دہرائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس
نعرہ ہم سب مل کے لگائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس
آقا کو ہم دیں یہ دعائیں اَیَّدَہٗ بالروح القدس

سید نصیر احمد۔لندن

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت-/5 روپے

مکرم انور ندیم علوی صاحب

جناب سلیم شاہجہانپوری۔ کہنہ مشق ادیب و شاعر

دبستانِ امیر مینائی

سلیم شاہجہانپوری (1911ء-2007ء) کے والد محترم کی وفات کے بعد حضرت علامہ مختار شاہجہانپوری نے کم سن محمد میاں سلیم شاہجہانپوری کو اپنی کفالت میں لے لیا اور ان کی تعلیم و تربیت کا پورا بندوبست کیا۔ شاعری میں سلیم شاہجہانپوری حضرت حافظ مختار شاہجہانپوری کو اپنا استاد مانتے ہیں۔ حضرت حافظ مختار شاہجہانپوری کو اس بات پر ناز تھا کہ وہ امیر مینائی کے شاگرد ہیں۔ چنانچہ علامہ مختار خود کہتے ہیں۔

ہو جو محتاج سند وہ نہیں میری تحریر
جو مرے منہ سے نکل جائے وہ پتھر کی لکیر
نشہ کیونکر نہ ہو سر میں سخن آرائی کا
نام لیوا ہوں امیر احمد مینائی کا

منشی امیر احمد مینائی 1828ء میں نصیر الدین حیدر کے عہد میں مولوی کرم محمد مینائی کے گھر لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ حضرت مخدوم شاہ مینا کے خاندان سے تعلق کی بنیاد پر مینائی کہلاتے تھے۔ امیر مینائی نے درسی کتب مفتی سعد اللہ مرحوم اور ان کے ہم عصر علمائے فرنگی محل سے پڑھیں۔ عربی اور فارسی میں دستگاہ کامل رکھتے تھے۔ امیر مینائی بڑے منکسر المزاج، صاحب زہد و تقویٰ اور صوفی مشرب بزرگ تھے۔ شعر و سخن کا شوق بچپن سے تھا اور آپ منشی مظفر علی اسیر کے شاگرد تھے مگر حقیقت یہ ہے کہ اپنی ہمہ دانی اور طبیعت کی روانی سے اپنے استاد سے بھی بڑھ گئے۔

حضرت امیر مینائی نے نثر اور نظم میں بہت کچھ لکھا۔ نعتیہ شاعری میں آپ کا ایک خاص مقام ہے۔ عرفان عباس نے حضرت امیر مینائی کے دوصد چار (204) شاگردوں کی فہرست مرتب کی ہے۔ آپ کے شاگردوں میں جلیل مانک پوری، ریاض خیر آبادی، منشی ممتاز علی آہ، مضطر خیر آبادی، دل شاہجہانپوری اور علامہ حافظ مختار شاہجہانپوری شامل ہیں۔

سلیم شاہجہانپوری

حضرت حافظ مختار شاہجہانپوری کی زیر تربیت سلیم، شاہجہانپوری آسمان شعر و ادب پر درخشندہ ستارہ بن کر چمکے۔ حضرت سلیم شاعری میں حضرت حافظ صاحب اور دل شاہجہانپوری کو اپنا استاد مانتے تھے اور حضرت امیر مینائی کو ادبی کارواں کا قافلہ سالار اپنی زندگی میں ان خیالات کا اظہار انہوں نے اس طرح کیا ہے۔

تھے جس کے قافلہ سالار امیر مینائی
وہ قافلہ تو گیا اب غبار باقی ہے
سلیم! داخل جنت ہوئے دل و مختار
اب ان کے بعد یہی خاکسار باقی ہے

شعر و ادب کی دنیا میں میرے محترم استاد حضرت سلیم شاہجہانپوری اب اس دنیا میں نہیں رہے۔ اپنی یادوں، باتوں اور کتابوں کے ذریعے وہ آج بھی ہمارے دلوں میں زندہ ہیں۔ آپ کی 70 سالہ ادبی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی تحقیقات کا مختصر جائزہ پیش کر رہے ہیں۔ آپ صرف ادیب و شاعر ہی نہ تھے۔ بلکہ متبحر عالم اور شعلہ نوا مقرر بھی تھے۔ نواب شاہ کے دوست محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب، رئیس عبدالقادر ڈاہری صاحب برادرم محمد اشفاق صاحب بڑے شوق سے آپ کے خطبات اور لیکچر سنتے اور ریکارڈ کیا کرتے تھے۔ آپ کی دو درجن کتب میں سے چند کا مختصر تعارف پیش خدمت ہے۔

نوائے درد

مختلف موضوعات پر نظموں کا یہ شعری مجموعہ 1995ء میں شائع ہوا۔ 170 صفحات پر مشتمل ''نوائے درد'' میں ''ارمغان احمدیت، یاد رفتگان اور نالۂ خاموش'' کے ذیلی عناوین کے تحت نظمیں شامل ہیں۔ ''تضمین'' کا ایک بند ملاحظہ ہو۔

جفا و ظلم کو حد سے گزار دو گے اگر
گل وفا کے عوض نوک خار دو گے اگر
یہ بوجھ سر سے تم اپنے اتار دو گے اگر
بتاؤ تم مجھے کافر قرار دو گے اگر
تو چھین لو گے مرے دل سے آرزوئے رسولؐ؟

نظم ''اب تو چلے بھی آؤ جی'' کے دو شعر۔

برسیں بیتیں دیس کو چھوڑے اب تو گھر لوٹ آؤ جی
بے کل ہیں، بے چین ہیں سارے اب نہ بہت تڑپاؤ جی
سانس کی ڈوری ٹوٹ نہ جائے، اس کا بھروسہ کچھ بھی نہیں
اور بھی کتنی راہ تکیں ہم، کچھ تو ہمیں بتلاؤ جی

شکست یاس

غزلوں کا یہ مجموعہ 1996ء میں شائع ہوا۔ 268 صفحات کے اس ضخیم مجموعے کا فلیپ ڈاکٹر جمیل جالبی اور ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے لکھا ہے۔ ''شکست یاس'' کی ابتداء میں شعر درج ہے۔

جھونکے ہوائے یاس کے آئے گزر گئے
امید کا چراغ مگر گل نہ ہو سکا

''شکست یاس'' میں شامل غزلوں سے چند منتخب اشعار۔

تیرے پاس آتے ہیں یوں تشنۂ دیدار ترے
تشنہ لب جیسے کوئی نزد لب جو آئے

ہم نے ہر راہ میں آنکھوں کو بچھا رکھا ہے
نہیں معلوم ہے کہ وہ شوخ کدھر سے گزرے

دونوں سے مزین تھی کتاب غم دوراں
وہ متن تو میں اس کے حوالوں کی طرح تھا

کرب احساس

یہ شعری مجموعہ منظومات، قطعات اور رباعیات پر مشتمل ہے۔ 144 صفحات پر مشتمل ''کرب احساس'' کا سن اشاعت 1999ء ہے۔ فلیپ رئیس عبدالقادر ڈاہری اور پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی کا لکھا ہوا ہے۔ منظر نگاری میں استاد محترم سلیم شاہجہانپوری اپنا جواب آپ ہیں۔ نظمیں ''ڈالفن، رقص آب اور سیلاب کا چڑھتا ہوا پانی'' اس کی عمدہ مثالیں ہیں۔ ''کرب احساس'' میں شامل نظم ''نہیں لکھ سکتا'' کے دو شعر دیکھئے:۔

میں نہیں حاشیہ بردار، نہیں لکھ سکتا
آپ کو صاحب کردار نہیں لکھ سکتا
دشت پُرخار کو گلزار نہیں لکھ سکتا
دھوپ کو سایۂ دیوار نہیں لکھ سکتا

واسوخت

آجکل شاعری میں صنف ''واسوخت'' معدوم ہوتی جارہی ہے۔ حضرت سلیم شاہجہانپوری نے حضرت مختار کے لکھے ''واسوخت'' کو کتابی شکل دے کر اردو دان طبقے پر ایک احسان کر دیا ہے۔ تفصیل اس اجمال کی یوں ہے کہ حضرت مختار شاہجہانپوری نے ابتدائے عمر میں ایک ''واسوخت'' لکھا جس کی شہرت دور دور تک پھیل گئی۔ جب داغ دہلوی تک مذکورہ واسوخت کا مسودہ پہنچا تو حضرت داغ نے علامہ مختار شاہجہانپوری کو خط لکھا اور تاریخی قطعہ بھی رقم فرمایا جس کا ایک مصرعہ یہ تھا۔ ع

عجب لکھا جلا کے جل کے واسوخت

اس مصرعہ میں بحساب ابجد تاریخ موجود ہے نیز واسوخت پر اس طرح داد دی۔ ''میں آپ کو اس نو مشقی میں ایک کہنہ مشق شاعر ہونے کی داد دیتا ہوں''۔ حضرت سلیم شاہجہانپوری نے واسوخت کے اوراق کو جمع کیا اور 2004ء میں کتابی شکل دے کر شاعری کی اس قدیم صنف کو محفوظ کر دیا۔

آئینہ حقائق

پونے پانچ صد صفحات پر مشتمل نثر کی کتاب آئینہ حقائق 2000ء میں شائع ہوئی۔ یہ ضخیم کتاب جماعتی حالات و واقعات کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔ استاد محترم نے بڑی محنت اور عرق ریزی سے بیشتر تاریخی اہمیت کے حوالوں کو اس کتاب میں یکجا کر دیا ہے۔ جماعت احمدیہ کے قیام سے لے کر کتاب کی تصنیف تک تقریباً ہر اہم واقعہ کا ذکر ''آئینہ حقائق'' میں شامل کر کے حضرت سلیم شاہجہانپوری نے اس کی اہمیت و افادیت میں اضافہ کر دیا ہے۔ تحقیق و تالیف کا کام کرنے والوں کے لئے یہ کتاب بے حد مدد و معاون ''ریفرنس بک'' کے طور پر استعمال ہو سکتی ہے۔ حقیقتاً وسیع موضوعات کا احاطہ کرنے کی بناء پر ''آئینہ حقائق'' ایک نہیں کئی کتابوں کا مجموعہ نظر آتی ہے۔

شہر دعا

حضرت سلیم شاہجہانپوری نے تاجدار لولاک حضرت محمد مصطفی ﷺ کے حضور نعتوں کے مجموعے کا نام ''شہر دعا'' رکھا ہے۔

''شہر دعا'' کو کتابی صورت میں 1989ء (1410ھ) میں شائع کیا گیا۔ نعتیہ شاعری گہری تقدیس اور عقیدت کے ساتھ ساتھ عرفان و معرفت کی بھی متقاضی ہے۔ ''شہر دعا'' میں شامل نعتیں اس معیار پر پورا اترتی ہیں۔ نعت کے علاوہ استاد محترم نے اس مجموعے میں شہید کربلا حضرت امام حسینؓ کے حضور بھی نذرانہ عقیدت و ہدیہ سلام پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ کتاب ''شہر دعا'' کے شروع میں یہ دو شعر درج ہیں۔

چشمۂ فیض و عطا ہو جیسے
منبع جود و سخا ہو جیسے
عظمت و شان محمدؐ کی قسم
فرش پر عرش علا ہو جیسے

حیات حضرت مختار

حضرت سید مختار شاہجہانپوری کی سوانح حیات اور منظوم کلام کو بڑی محنت اور کاوش سے جمع کر کے استاد محترم حضرت سلیم شاہجہانپوری نے 1997ء میں شائع کیا۔ اندازاً چار صد صفحات پر مشتمل اس کتاب میں حضرت حافظ صاحب کے حالات زندگی بیان کرتے ہوئے جو نمایاں خوبیاں لکھی گئی ہیں ان میں شوق کتب بینی، بے نظیر حافظہ، حیرت انگیز قوت باصرہ، دعوت الی اللہ کا جوش، ہر خط کا جواب دینا شامل ہیں۔ باب پنجم میں حضرت مسیح موعود، خاندان اقدس اور خلفاء وقت سے محبت، عقیدت اور ادب و احترام کا تعلق نیز خدام سلسلہ کے اکرام کا تفصیلی ذکر موجود ہے۔ نثری مضامین کے باب میں قادیانی شاعری 1, 2, 3 میں حضرت مسیح موعود کے اشعار پر اعتراضات کے مدلل جواب دیئے گئے ہیں۔ نیز ٹی آئی کالج کے کانووکیشن کے موقعہ پر آپ کا تحریر کردہ خطاب شامل ہے۔ منظوم کلام میں قادیان دارالامان کی مدح و توصیف میں قصیدہ ع

گونجتی ہے سارے عالم میں صدائے قادیاں

دس مطلع نیز اسی زمیں میں تین غزلیں اور ''بیان اہل درد'' کے تحت آٹھ نظمیں ع

کیا کوئی بے درد سمجھے گا بیان اہل درد

آپ کے تبحر علمی اور فن شاعری پر آپ کی مکمل گرفت کا بین ثبوت ہیں۔ سلسلہ احمدیہ کے جید عالم حضرت علامہ حافظ مختار شاہجہانپوری کی زندگی کے حالات اور آپ کی شاعری پر مشتمل کتاب ''حیات حضرت مختار'' احباب جماعت کے لئے قیمتی تحفہ ہے۔

داستان درد

حضرت حافظ مختار شاہجہانپوری کی اس کتاب کو مرتب کرتے ہوئے حضرت سلیم شاہجہانپوری نے دیباچے میں لکھا ہے۔ ''ہم حضرت مختار شاہجہانپوری کی یہ داستان درد سب کی سب اس لئے شائع کر رہے ہیں کہ اس میں نہ صرف داستان کی چاشنی ہے بلکہ بہت سے ادبی، شعری اور تنقیدی مسائل بھی آگئے ہیں۔ اس کے بالاستیعاب مطالعہ سے آپ کی علمیت میں بے اندازہ اضافہ ہوسکتا ہے۔ اس کتاب کا سن اشاعت 2006ء ہے اور 74 صفحات پر مشتمل ہے۔

بکھرے ہوئے موتی

حضرت سلیم شاہجہانپوری کے منتخب اشعار کے مجموعے ''بکھرے ہوئے موتی'' پر تبصرہ کرتے ہوئے جناب ڈاکٹر فرمان فتح پوری نے لکھا ہے ''موتی اقوال کی صورت میں ہوں یا لڑی میں پروئے ہوئے اگر سچے ہوں تو اپنی قیمت منوا لیتے ہیں۔ جگر مرادآبادی نے کیسا اچھا اور سچا شعر کہا ہے

صداقت ہو تو دل سینوں سے کھنچنے لگتے ہیں واعظ
حقیقت خود کو منوا لیتی ہے مانی نہیں جاتی

...... پورا کتابچہ جہاں بلحاظ زبان و بیان، پاکیزہ و سنجیدہ اور کلاسیکیت میں رچا ہوا ہے وہیں بلحاظ فکر و خیال تازہ و شگفتہ اور عصری آگہی کی خوشبو میں بسا ہوا ہے......''

کاروان حیات

ساڑھے آٹھ سو صفحات پر پھیلی ہوئی حضرت سلیم شاہجہانپوری کی سوانح عمری ''کاروان حیات'' 2001ء میں شائع ہوئی۔ ''کاروان حیات'' زندگی کے سفر کا بچپن سے لے کر پیرانہ سالی تک احاطہ کئے ہوئے ہے۔ جس میں مشاہدہ فطرت کا شوق نمایاں ہو کر سامنے آتا ہے۔ حضرت سلیم نہ صرف دنیاوی حسن و جمال سے لطف اندوز ہو کر قاری کو اپنے ساتھ ان لطیف جذبات اور احساسات میں شامل کر لیتے ہیں بلکہ سیر روحانی سے فیضیاب ہونے کے لئے علم کی جستجو میں ملک کے اندر اور بیرون ملک لائبریریوں میں اپنے قاری کو ساتھ ساتھ لے کر چلتے ہیں۔ ''کاروان حیات'' میں جہاں انڈیا کے شہروں لکھنؤ اور شاہجہانپور وغیرہ کا ذکر ہے وہاں برطانیہ اور امریکہ کے شہروں سے متعلق بھی معلومات مہیا کی گئی ہیں۔ جماعتی اجتماعات کے روح پرور نظاروں، دعوت الی اللہ کے درجنوں ایمان افروز واقعات کے علاوہ قبولیت دعا کے بیسیوں نشانات نے اس کتاب کی افادیت کو چار چاند لگا دیئے ہیں۔

شعرائے احمدیت

175 احمدی شعراء اور 32 شاعرات کے کلام کو اپنے دامن میں سمیٹے 800 سے زائد صفحات کی ضخیم تالیف ''شعرائے احمدیت'' 2007ء میں حضرت سلیم کی وفات سے کچھ ہی عرصہ پہلے شائع ہوئی۔ ''عرض حال'' میں آپ نے ''شعرائے احمدیت'' کی ترتیب اور اس دوران پیش آنے والی مشکلات کا بھی ذکر کیا ہے۔ زبان اردو کے بارے میں حضرت میر درد کی پیشگوئی۔ حضرت بانی سلسلہ کی شاعری کا مقصد تفصیل کے ساتھ درج ہے۔ تبرکات کے تحت حضرت مسیح موعود کے پُر معارف شیریں کلام سے انتخاب، حضرت مصلح موعود کے دلآویز کلام کے منتخب حصے، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے شیریں کلام سے انتخاب کے علاوہ شعرائے احمدیت کے کلام کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ دور اول اور دور دوم نیز ان کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔

''الانسان'' کا سلیم شاہجہانپوری نمبر

ماہنامہ ''الانسان'' کراچی نے سلیم شاہجہانپوری کی 60 سالہ علمی، ادبی اور شعری خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے 1999ء میں سلیم شاہجہانپوری نمبر شائع کیا۔ جن مشاہیر کی آراء اس شمارے کی زینت ہیں، ان میں ڈاکٹر جمیل جالبی، ڈاکٹر فرمان فتح پوری، پروفیسر ڈاکٹر پرویز پروازی، پروفیسر رئیس عبدالقادر ڈاہری، رئیس امروہوی، پروفیسر فاضل زیدی اور نسیم سیفی شامل ہیں۔ اس کے علاوہ راغب مرادآبادی، (خاکسار) انور ندیم علوی، ناصر ساگری اور انجم نقوی نے حضرت سلیم کو منظوم خراج عقیدت بھی پیش کیا ہے۔

تریاق

ساری دنیا میں عمومی طور پر اور پاکستان میں خاص طور پر دہشت گردی ایک بہت بڑا چیلنج بن کر سامنے آئی ہے۔ اس المیہ کا افسوسناک پہلو یہ ہے کہ کچھ عناصر اسے مذہبی فریضہ سمجھ کر لوگوں کے جان و مال سے کھیل رہے ہیں۔ عقیدے کی من گھڑت تاویلوں کے ذریعے معصوم ذہنوں میں جو زہر بھرا جا رہا ہے اس کے تدارک کے لئے سلیم شاہجہانپوری نے کتاب ''تریاق'' تحریر کی تھی مگر زندگی نے وفا نہ کی اور یہ کتاب شائع نہ ہوسکی۔

''تریاق'' کے علاوہ جن کتابوں کے مسودات اشاعت کے لئے مکمل تھے ان میں ''جگر مرادآبادی! اپنے کردار کے آئینہ میں، تدوین دیوان بیڈھب شاہجہانپوری اور مشاہیر کراچی'' قابل ذکر ہیں۔

ہم نے بڑے اختصار کے ساتھ سلسلہ احمدیہ کے بے لوث خادم سلیم شاہجہانپوری کے علمی کارناموں کا تذکرہ کیا ہے۔

دعا کی اس درخواست کے ساتھ کہ اللہ ان کے درجات بلند کرے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے۔ آمین۔ ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ استاد محترم کی کاوشیں جو اشاعت پذیر نہ ہوسکیں اللہ تعالیٰ ان کی اشاعت کے سامان پیدا کردے گا۔

کتب و رسائل جن سے استفادہ کیا گیا۔
1۔ تاریخ ادب اردو مصنف ڈاکٹر رام بابو سکسینہ
2۔ امیر مینائی اور ان کے تلامذہ از کریم الدین احمد 1982ء
3۔ خمخانۂ جاوید جلد سوم 1325ھ/1917ء لالہ سری رام ایم اے مصنف دہلوی
4۔ چراغ محفل فصاحت 1941ء مرتبہ دیوان پنڈت رادھے ناتھ کول
5۔ ماہنامہ ''الانسان'' کراچی اپریل مئی 1999ء سلیم شاہجہانپوری نمبر
6۔ پندرہ روزہ المصلح کراچی فروری مارچ 2002ء جلد نمبر 12 شمارہ 6,5,4,3 کراچی

☆☆☆

مکرم مبارک طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں

میں شرائط بیعت پڑھنی شروع کر دیتا ہوں

یہ افسردگی اور مایوسی کے اندھیروں میں امید کی کرنیں ہیں

ربوہ کے ایک مخلص نوجوان ڈاکٹر صاحب کو اللہ تعالیٰ نے ستمبر 2005ء میں مجلس نصرت جہاں کے تحت پانچ سالہ وقف پیش کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اکتوبر 2005ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مشرقی افریقہ کے ایک احمدیہ ہسپتال میں انہیں بھجوانے کی منظوری عطا کی اور ان کے کاغذات ویزہ کی کارروائی کے لئے متعلقہ ملک بھجوادئے گئے۔ لیکن وہاں کے الیکشن کے بعد خانہ جنگی، ملکی صورتحال، امیگریشن کے قوانین میں سختی اور دیگر وجوہات کی بناء پر مشن کو ان کا ویزہ حاصل کرنے میں دشواری پیش آتی رہی۔ وقت گزرتا گیا۔ انتظار کے لمحات بھاری ہوتے گئے اور طبیعت میں افسردگی آتی گئی۔ یہ سوچ کر شائد اللہ تعالیٰ کو میرا وقف منظور نہیں اور کہیں خدمت سے محرومی کی صورت ہی پیدا نہ ہوجائے ڈاکٹر صاحب کبھی کبھار مایوسی کی طرف مائل ہوجاتے۔

ایک دن انہوں نے بتایا کہ جب اس طرح افسردگی اور مایوسی کی کیفیت ہوتی ہے تو میں شرائط بیعت پڑھنی شروع کر دیتا ہوں اور ان سے تقویت پکڑتا ہوں۔ خاص طور پر پانچویں شرط بہت حوصلہ دیتی ہے جس کے الفاظ بیعت کنندہ کو تاکید کرتے ہیں کہ

''ہر حال رنج و راحت عسر و یسر اور ابتلاء میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا۔ بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

اسی طرح شرط ششم کا یہ حصہ بیعت کرنے والا قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

ان الفاظ کو پڑھ کر گھبراہٹ، افسردگی اور مایوسی کے بادل چھٹ جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنی رحمت سے مایوس نہ ہونے کا جو درس قرآن کریم میں دیا ہے وہ یاد رہتا ہے۔

مشرقی افریقہ کے متعلقہ ملک کے اس وقت کے مخصوص حالات میں جب ویزہ ملنے کی صورت پیدا نہ ہوئی۔ تو دفتر نے حضور انور کی خدمت میں تجویز کیا کہ مکرم ڈاکٹر صاحب کو کسی دوسرے ملک میں بھجوا دیا جائے۔ وہاں بھی احمدیہ ہسپتال میں ایک ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ چنانچہ حضور انور نے ازراہ احسان و شفقت یہ تجویز منظور فرمائی اور مکرم ڈاکٹر صاحب مع فیملی گزشتہ سال مئی 2007ء میں اس نئے ملک میں تشریف لے گئے اور اللہ تعالیٰ انہیں اس وقت حسب خواہش تمام تر سہولتوں کے ساتھ نمایاں خدمت کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کی زیادہ دلچسپی الٹراساؤنڈ اور ای سی جی میں ہے اور اپنی موجودہ جائے تعیناتی پر انہوں نے اسی کام کا آغاز کیا ہے جو ہسپتال کی شہرت، مریضان کی آمد میں اضافہ اور اچھی آمد پیدا کرنے کا ذریعہ بنا ہوا ہے۔

اس مضمون کا مقصد احباب جماعت کے ساتھ یہ نسخہ Share کرنا ہے کہ مشکل، فکرمندی، مایوسی، گھبراہٹ کی صورت میں مسنون دعاؤں کے ساتھ ساتھ اگر شرائط بیعت بھی زیر نظر رکھیں اور اپنے اس وقت کے مخصوص حالات اور مشکلات کو پیش نظر رکھ کر متعلقہ شرائط پر غور اور تدبر کریں تو یقیناً فائدہ ہوگا۔

اس جگہ یہ ذکر بھی مفید ہوگا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شرائط بیعت کی نہایت عمدہ اور دل میں اتر جانے والی تشریح 2003ء کے دوران اپنے خطابات اور خطبات جمعہ میں فرمائی ہے جو الفضل اور پھر کتابی صورت میں شائع ہوچکے ہیں۔ ان کا مطالعہ کرتے رہنا چاہئے۔ اس سے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں سے آگاہی رہتی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں تمام شرائط بیعت پر صحیح معنوں میں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فروغ نورِ حق کے واسطے شمع خلافت دی

ازل کی گود میں تخلیق کے جذبے تڑپ اٹھے
عروسِ نو بنے انسانیت کے اولیں لمحے
مشیت نے یہ چاہا جب نوازے ارضِ عالم کو
حضورِ حق سے دو تحفے ملے اولادِ آدم کو
وہ تحفے جن سے ظلمت قلب کی کافور ہو جائے
وہ تحفے جن سے سینہ نور سے معمور ہو جائے
حضورِ کبریائی سے فرشتوں کو صدا آئی
کہ ہم نے آج بخشی خاک کے پتلوں کو برنائی
زمیں کے ننھے ذروں کو فلک پر ہم نے رفعت دی
نبوت دی نیابت دی رسالت دی خلافت دی

....

فروغِ ظلمت باطل کا جب بھی دور آتا ہے
تو شمع نور آگیں لے کے حق فی الفور آتا ہے
یہی سنت خدا کی ہے کبھی یہ ٹل نہیں سکتی
زمین و آسمان ٹل جائیں پر یہ ٹل نہیں سکتی
کبھی باطل کو خورشید رسالت دور کرتا ہے
کبھی بدر خلافت دہر کو پُر نور کرتا ہے
کبھی تیغ نبوت کی چمک سے کفر لرزاں ہے
کبھی ایوانِ ظلمت بھی خلافت سے چراغاں ہے
ازل سے آج تک یونہی ستیزہ نور و ظلمت ہیں
خداوند جہاں کی بات پر دونوں شہادت ہیں

....

وصال مہدی برحق سے یہ باطل سمجھ بیٹھا
کہ دور ظلمت آگیں آ گیا حق کا قدم اٹھا
مشیت نے مگر سر ازل پر پھر شہادت دی
فروغِ نور حق کے واسطے شمع خلافت دی
مٹی تاثیر باطل شمع حق پھر جگمگا اٹھی
شعاع نور دیں سے بزم دیں پھر جگمگا اٹھی
سلام اس پر سنبھالی کشتیٔ دیں جس نے طوفاں میں
سلام اس پر بہارِ نو جو لایا پھر گلستاں میں
سلام اس پر سنبھالا پرچم مہدیٔ دیں جس نے
سلام اس پر جلائی دل میں پھر شمع یقیں جس نے

....

خلافت کی قبا پھر مصلح موعود نے پہنی
مرے آقا مرے ہادی مرے محمود نے پہنی
مقدر تھا کہ ظلمت پھر اُمڈ کر سامنے آئے
مقدر تھا کہ ناحق، حق سے کٹ کر دور ہو جائے
مقدر تھا کہ انّی جاعل کی شرح ہو جائے
مقدر تھا قیام حق جہاں میں پھر دوبارہ ہو
مقدر تھا کہ پھر شان خلافت آشکارا ہو

....

نوید آمد نوری خداوند جہاں نے دی
بشارت دی مسیح پاک نے خود جس کی آمد کی
کیا ممسوح جس کو حق نے اپنے عطر رحمت سے
مبارک روزِ شنبہ ہو گیا جس کی ولادت سے
جسے بخشا گیا رعب و جلالت خود درِ حق سے
لقب فضل عمر کا جس نے پایا ربِ برحق سے

فضائے عرش تک پھیلی ہوئی ہے رہگزر جس کی
ہزاروں سال گزرے کنواریاں تھیں منتظر جس کی
اولوالعزم وہ مبارک دین حق کا جو خلیفہ ہے
کیا ہے چار جس نے تین کو وہ میرا آقا ہے

....

گیا جب دورِ محمودی تو دورِ ناصری آیا
پیاسوں کے لئے رحمت کا جام خسروی آیا
خلافت کے شجر پر غنچۂ نو مسکرا اٹھا
ہوائے نافلہ سے باغ عالم لہلہا اٹھا
یہی وہ دور تھا جب ظلم کی آندھی چلی ایسی
کہ جس نے کاٹ دی ہر شاخ دل کے نخل الفت کی
مگر آقا مرا کوہِ وقار آدمیت تھا
کہا ہم سے نہ گھبراؤ زمانہ پھر سے بدلے گا
محبت دل میں ہو سب کی، رکھو تم سینہ بے کینہ
نہیں نفرت کسی سے ہو، ہے یہ معراج کا زینہ

....

مقدر تھا کہ پھر باغ خلافت پر بہار آئے
مقدر تھا کہ پھر طاہر امام کامگار آئے
مقدر تھا کہ پھر ظالم اٹھائیں تیغ ظلم اپنی
مقدر تھا کہ پھر ہجرت سے ہو نصرت خلافت کی
مقدر تھا کہ ہوں پورے نوشتے دین برحق کے
مقدر تھا طلوعِ شمس ہو مغرب کی جانب سے
مقدر تھا کہ ساتوں براعظم جگمگا اٹھیں
مقدر تھا صداقت کی صدائیں چرخ سے برسیں

سو یہ خواب مقدس اس طرح پورا ہوا آخر
جہاں روشن جمالِ ایم ٹی اے نے کر دیا آخر

....

خلافت کی قبا پھر اک دل پر نور نے پہنی
مرے آقا مرے رہبر مرے مسرور نے پہنی
رضائے ایزدی اس عہد میں خلقت پہ برسی ہے
کہ چادر پھر سکوں کی ہر دل مضطر پہ اتری ہے
بلالی ارض ہو یا ہو دیار گوتمی ہر جا
پیام رب بشکل حضرت مسرور ہے گویا
نوشتوں میں لکھے احوال پورے ہو گئے آخر
خدا کے فضل سے سو سال پورے ہو گئے آخر
خداوند! ہمارے دل کو توفیق اطاعت دے
خداوند! نئی نسلوں کو بھی یہ جام وحدت دے

....

ہزاروں سال سے قومیں تھیں تشنہ جس خلافت کی
ہمیں اللہ نے رحمت سے وہ نعمت عنایت کی
یہ اس کا فضل ہے اس فضل حق کا شکر واجب ہے
یہ اس کا لطف ہے اس لطف حق کا شکر واجب ہے
پلائیں گے مئے رحمت جہاں میں تشنہ کاموں کو
مٹا دیں گے جہاں سے کفر کے باطل نظاموں کو
زمانے کو بلائیں گے رہ حق و صداقت پر
کٹا دیں گے ہم اپنی گردنیں شان خلافت پر
ہمیں نعمت ملی یہ نعمت اللہ واحد ہے
ہماری خوش نصیبی پر کلام اللہ شاہدؔ ہے

شاہد منصور

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84109 میں

Ahmed Kwesi Kolar

ولد Kolar Zoyen قوم...... پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت 1993ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/1200000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Kwesi Kolar۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84110 میں

Anass Issah Adusi

ولد Yusuf Ahmad Adusei قوم...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Anass Issah Adusi۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84111 میں Issaka Shaibu

ولد Addae Issaka قوم...... پیشہ جرنلسٹ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 غانین کرنسی ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issaka Shaibu۔ گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84112 میں Amina Amasam

بنت Usman Bin Adam قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amina Amasam گواہ شد نمبر 1 Abdullah Nasir Boateng۔ گواہ شد نمبر 2 Talib Yacoob

مسل نمبر 84113 میں Nuruddin Yanney

ولد Kwaisi Dzaka قوم...... پیشہ ٹیچنگ عمر 49 سال بیعت 1965ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nuruddin Yanney۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 84114 میں

Abdur Rahman Entsie

ولد Kassim Entsie قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdur Rahman Entsie۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 84115 میں

Musa Kofi Amissah

ولد Musah Kofi Ameen قوم...... پیشہ ٹیچر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Musah Kofi Amissah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapah Bin Danquah

مسل نمبر 84116 میں

Muhammad Deeku

ولد Ahmad Sageo قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Deeku گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 84117 میں

Abdul Latif Botchwey

ولد Mustapah Kwadu قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Latif Botchwey گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 84118 میں Fareed Entsi

ولد Muhammad Entsi قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Fareed Entsi۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapah Bin Danquah

مسل نمبر 84119 میں Lukman Bosu

ولد Uthman Bosu قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Lukman Bosu۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 84120 میں Issah Arhin

ولد Kojo Arhin قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 49 سال بیعت 1984ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Eight Cattles مالیتی -/24000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Arhin۔ گواہ شد نمبر 1 Malik Quainoo گواہ شد نمبر 2 Mustapha Bin Danquah

مسل نمبر 84121 میں نصیر احمد خالد

ولد جمیل احمد قوم راٹھ پیشہ مکینک عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع دارالنصر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع نصرت کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) رہائشی مکان واقع U.K مالیتی -/325000 پاؤنڈ جس پر قرض -/55000 پاؤنڈ ہے (4) فلیٹ واقع لندن مالیتی اندازاً -/250000 پاؤنڈ جس پر قرض -/200000 پاؤنڈ ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد خالد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 84122 میں سمیع عمر

ولد عبدالسلام عمر قوم قریشی پیشہ...... عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان واقع ماڈل کالونی کراچی اندازاً مالیتی -/1300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت Benifits مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع عمر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز جوئیہ ولد شیر محمد جوئیہ۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi وصیت نمبر 25670

مسل نمبر 84123 میں زرینہ تسلیم خان

زوجہ یٰسین خان قوم ککے زئی پیشہ......عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/3406 پاؤنڈ (2) 6عدد متفرق مکانات مالیتی -/350000 پاؤنڈ (3) رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مالیتی -/75000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ تسلیم خان۔ گواہ شد نمبر 1 ایم یٰسین خان۔ گواہ شد نمبر 2 Tahir Solbi

مسل نمبر 84124 میں رانا سلیم اللہ خاں

ولد نصر اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 2 کنال نزد ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا سلیم اللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 1 راشد ارشد خاں ولد رانا محمد ارشد خاں۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 84125 میں Casim

زوجہ Saminta Samir قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت 1954ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 13-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/RP100000 (2) زمین برقبہ 98 مربع میٹر مالیتی -/RP7000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 378 مربع میٹر مالیتی -/RP8100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP100000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Casim۔ گواہ شد نمبر 1 Yusuf Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Ucin Sanusi

مسل نمبر 84126 میں Yusman Mokoagow

ولد Diubair Mokoagow قوم...... پیشہ فارمر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP6400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yusman Mokoagow گواہ شد نمبر 1 Hamza Mokoagow۔ گواہ شد نمبر 2 Sarjono Mokoagow

مسل نمبر 84127 میں Sukar yadi

ولد Wardoyo قوم...... پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت 1995ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP12000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sukar Yadi۔ گواہ شد نمبر 1 Rustam Muhammad Iyah۔ گواہ شد نمبر 2 Sarjono Mokoagow

مسل نمبر 84128 میں Meri Darlani

ولد Jaelani قوم...... پیشہ فارمر عمر 39 سال بیعت 1992ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ربڑ اسٹیٹ 5000 مربع میٹر مالیتی -/RP75000000 (2) مکان برقبہ 45 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Meri Darlani۔ گواہ شد نمبر 1 Bani Ahmad Lubis۔ گواہ شد نمبر 2 Malik Ahmad Ismedi

مسل نمبر 84129 میں Mamat

ولد Usup قوم...... پیشہ لیبر عمر 54 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 325 مربع میٹر مالیتی -/RP75000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP400000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP6000000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہیمیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mamat۔ گواہ شد نمبر 1 Zafar Ahmad Khudori۔ گواہ شد نمبر 2 Iding

مسل نمبر 84130 میں Sukimin

ولد Sanwikarta قوم...... پیشہ فارمر عمر 52 سال بیعت 1983ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ 16800 مربع میٹر مالیتی -/RP120000000 (2) مکان برقبہ 72 مربع میٹر مالیتی -/RP2000020007۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sukimin۔ گواہ شد نمبر 1 Oyon Sofyan۔ گواہ شد نمبر 2 Ajat Sudarjat

مسل نمبر 84131 میں Sajum

ولد Atmah Kasman قوم...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1965ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/RP60000000 (3) رائس فیلڈ برقبہ 1540 مربع میٹر مالیتی -/RP53000000 (4) زمین برقبہ 280 مربع میٹر مالیتی -/RP30000000 (5) باغ برقبہ 2660 مربع میٹر مالیتی -/RP42750000 (6) مکان برقبہ 132 مربع میٹر مالیتی -/RP51000000 (7) مکان برقبہ 33 مربع میٹر مالیتی -/RP58000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP1000000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP2050000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Sajum۔ گواہ شد نمبر 1 Ucin Sanusi۔ گواہ شد نمبر 2 Ujang Tatang Ahmadi

مسل نمبر 84132 میں Acih

زوجہ Mamat قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت 1994ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/RP10000000 (2) زرعی اراضی مالیتی -/RP10000000 (3) حق مہر اداشدہ -/RP200000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP150000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/RP400000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Acih۔ گواہ شد نمبر 1 Iding۔ گواہ شد نمبر 2 Mamat

مسل نمبر 84133 میں Kurniasih

بیوہ Nurhidayat M قوم...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/RP62305000 (2) مکان برقبہ 70 مربع میٹر مالیتی -/RP72780000 (3) حق مہر -/RP2000000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP5000000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kurniasih۔ گواہ شد نمبر 1 Husen Mubarak۔ گواہ شد نمبر 2 Hasan Mubarak

مسل نمبر 84134 میں Marliyusna

ولد Atha ur Rab Sukamto قوم...... پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت 1991ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100 مربع میٹر مالیتی -/RP50000000 (2) طلائی زیور 113 گرام مالیتی -/RP1950000 (3) حق مہر -/RP750000 اس وقت مجھے مبلغ -/RP900000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Marli Yusna گواہ شد نمبر 1 Heni Musliyadi۔ گواہ شد نمبر 2 Atha ur Rab Sukamto

مسل نمبر 84135 میں Erwin Buditoblas

ولد D.Ngenget قوم...... پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 155 مربع میٹر مالیتی -/RP257500000 (2) زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/RP25000000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP16500000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Erwin Buditoblas۔ گواہ شد نمبر 1 Omar Tobias۔ گواہ شد نمبر 2 Iftiqar Ahmad

مسل نمبر 84136 میں M.Idrisw

ولد Ramlin W قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر

انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RP60000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔M.Idris۔گواہ شد نمبر 1 Dian Khoerudin۔گواہ شد نمبر 2 DJamil Samian

مسل نمبر 84137 میں بشیر احمد طاہر

ولد علی محمد قوم وینس جٹ پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی -/2000000 روپے (2) 37 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی اندازاً -/5000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشیر احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 ذکاء اللہ خان ولد محمد عبداللہ (مرحوم)۔گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 84138 میں ریاض احمد

ولد محمد یوسف قوم جٹ وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 6 مرلہ مکان واقع نصیر آباد عزیز ربوہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے (2) 12 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد عزیز مالیتی اندازاً -/2000000 روپے (3) 3 عدد دوکانیں اندازاً مالیتی -/800000 روپے (جائیداد بالا میں 1/4 حصہ کا مالک ہوں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ریاض احمد۔گواہ شد نمبر 1 عمر سعید ولد سعید احمد۔گواہ شد نمبر 2 شمیم خالد ولد چوہدری خالد ممتاز

مسل نمبر 84139 میں عامر محمد

ولد جمیل احمد قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان جرمنی اندازاً مالیتی -/150000 یورو (2) پلاٹ واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1800 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر محمد۔گواہ شد نمبر 1 شاہد پرویز ولد محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 2 عظیم احمد سیماب ولد چوہدری نسیم احمد

مسل نمبر 84140 میں ایبلا احمد

بنت ظفر اللہ خان قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 90 گرام اندازاً مالیتی -/1350 یورو (2) نقد رقم -/96000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-12-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ایبلا احمد۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد چٹھہ ولد چوہدری نور محمد۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد اکبر ولد غلام اللہ خاں

مسل نمبر 84141 میں آصفہ نجم گوندل

بنت طارق محمود گوندل قوم جٹ گوندل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آصفہ نجم گوندل۔گواہ شد نمبر 1 مشتاق شریف چوہدری ولد محمد شریف چوہدری۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود گوندل والد موصیہ

مسل نمبر 84142 میں وجیہہ علی

بنت لیاقت علی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔وجیہہ علی۔گواہ شد نمبر 1 محمد یوسف ناصر ولد چوہدری محمد عیسیٰ۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ڈھلوں ولد محمد الدین

مسل نمبر 84143 میں زاہدہ علی

زوجہ لیاقت علی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/1750 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ علی۔گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مشتاق شریف چوہدری ولد محمد شریف چوہدری

مسل نمبر 84144 میں شعیب احمد

ولد عبدالرشید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-1-08 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شعیب احمد۔گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالمجید ولد شیخ عبدالرب۔گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 84145 میں خالدہ شعیب

زوجہ شعیب احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 52-600 گرام مالیتی 762 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-1-08 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ شعیب۔گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد محمود ولد محمود احمد۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسحٰق ولد حاجی غلام فرید

مسل نمبر 84146 میں غضنفر اللہ

ولد چوہدری ذکاء اللہ قوم واہلہ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 18 مرلہ مکان پرانا واقع دارالصدر شمالی ربوہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) 18 مرلہ پلاٹ واقع مراد آباد سرگودھا اندازاً مالیتی -/3600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور بطور کرایہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غضنفر اللہ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد تنویر ولد رحیم بخش۔گواہ شد نمبر 2 جری اللہ ولد غضنفر اللہ

مسل نمبر 84147 میں طاہر احمد

ولد غلام نبی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 16 مرلہ مشترکہ مکان واقع دارالشکر ربوہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (5 بہن بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین۔گواہ شد نمبر 2 محمد منور احمد عابد ولد محمد رفیق

مسل نمبر 84148 میں انصر احمد افضل سرا

ولد محمد افضل سرا قوم سرا پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انصر احمد افضل سرا۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل سرا والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 فاروق احمد ورک ولد احسان احمد ورک

مسل نمبر 84149 میں محمد طفیل انجم

ولد اللہ دتہ قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-9-07 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد طفیل انجم۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین چیمہ۔گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر

مسل نمبر 84150 میں حامد احمد

ولد محمود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حامد احمد۔گواہ شد نمبر 1 جری اللہ ولد غضنفر اللہ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید ولد عبدالرشید

مسل نمبر 84151 میں چوہدری مسعود احمد

ولد چوہدری عبدالغفور قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مسعود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد صادق ولد چوہدری غلام احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالسمیع ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر 84152 میں محمد طلال

ولد محمد دائم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طلال۔ گواہ شد نمبر 1 محمد دائم والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 84153 میں فرحت معز خان

زوجہ معز احمد خان قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 16 تولے مالیتی -/2400 یورو (2) حق مہر -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت معز خان۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود ولد چوہدری فیض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد عنایت اللہ

مسل نمبر 84154 میں بشریٰ کنگ

زوجہ عبدالسلام کنگ قوم کنگ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ کنگ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام کنگ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر

مسل نمبر 84155 میں حمیدہ بی بی

زوجہ سردار احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1800 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/400 روپے (3) نقد رقم -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد سردار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سردار احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 84156 میں امتہ الرؤف

زوجہ ریاض احمد ملک قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور 242 گرام مالیتی -/4114 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرؤف۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد خدابخش۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منظور احمد ولد خواجہ فقیر محمد

مسل نمبر 84157 میں عنبرین احمد

زوجہ عبدالشکور احمد قوم ہاشمی پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/2380 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند 6000 جرمن مارک -/3065 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد خدابخش۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ منظور احمد ولد خواجہ فقیر محمد

مسل نمبر 84158 میں نعمان احمد

ولد عبدالحمید عزیز خادم قوم راجپوت طالب علم پیشہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت سٹوڈنٹ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ نعمان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 84159 میں مدیحہ صدف خواجہ

بنت خواجہ عبدالعلیٰ قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مدیحہ صدف خواجہ۔ گواہ شد نمبر 1 ایم رفیق بٹ ولد غلام نبی خواجہ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ عبدالعلیٰ والد موصیہ

مسل نمبر 84160 میں امتہ القیوم

زوجہ رانا حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے (2) حق مہر -/10000 روپے (3) 10 ایکڑ زمین واقع 9 چک متابہ ضلع ننکانہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 رانا حفیظ احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاں ولد نذیر احمد خاں

مسل نمبر 84161 میں رانا حفیظ احمد

ولد نیاز احمد خان قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع 9 چک متابہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے (2) ساڑھے نو مرلہ مکان واقع دارالرحمت شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/4500000 روپے (3) ایک ایک کنال کے پلاٹس واقع ربوہ اندازاً مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/70000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا حفیظ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد شاکر ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد خاں ولد نذیر احمد خاں

مسل نمبر 84162 میں اعزاز احمد بٹ

ولد شہباز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعزاز احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد بٹ والد موصی

مسل نمبر 84163 میں جواد احمد بٹ

ولد شہباز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جواد احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق شاکر ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد نور احمد شاکر

مسل نمبر 84164 میں چوہدری عبدالمنان

ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم ھندل پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-07 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری عبدالمنان۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد بٹ ولد محمد عبداللہ بٹ

مسل نمبر 84165 میں ملک اکمل محمود اختر

ولد ملک سلطان علی (مرحوم) قوم راجپوت کھوکھر پیشہ...... عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک اکمل محمود کھوکھر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم شاہد ولد حافظ محمد شریف گواہ شد نمبر 2 فلاح الدین سیف ولد سیف الدین سیف

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم مقصود احمد صاحب دارالفضل غربی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ نیہا مقصود نے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آٹھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ تقریب آمین مورخہ 13 جولائی 2008ء کو گھر پر ہی منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر بچی کے چچا مکرم حافظ مسعود احمد صاحب نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن مجید مکرمہ زبیدہ خانم صاحبہ سیکرٹری تعلیم القرآن دارالفضل غربی الف نے پڑھایا ہے۔ بچی مکرم چوہدری محمد حنیف صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالفضل غربی الف کی پوتی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی برکات سے فیضیاب کرے۔ آمین

ولادت

مکرم محمد ابراہیم خان صاحب سیکرٹری جنرل لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد سلیمان خان صاحب مقیم جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے 10 سال بعد مورخہ 21 جون 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے حضور انور نے نومولود کا نام دانش احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمد یعقوب خان صاحب جوہر ٹاؤن لاہور کا پوتا اور مکرم محمد اسحاق خان صاحب فرینکفورٹ جرمنی کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو خادم دین بنائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

نکاح

مکرم انجینئر ظفر اقبال ملک صاحب گلستان جوہر شمالی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ ناہید اقبال صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 18 اپریل 2008ء کو احمدیہ ہال کراچی میں مکرم سید ھبۃ الواسع صاحب ابن مکرم سید عبدالباسط شاہ صاحب مرحوم کے ساتھ ایک لاکھ روپے حق مہر پر مکرم محمد تسیم تبسم صاحب مربی سلسلہ نے کیا مکرمہ ناہید اقبال صاحبہ مکرم ملک محمد اکبر علی صاحب مالک اخبار وحدت کراچی کی پوتی اور مکرم سید ھبۃ الواسع صاحب مکرم ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کے خاندان سے اور مکرم سید عبدالرزاق شاہ صاحب کے پوتے ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ سب کے لئے بابرکت ثابت کرے اور اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

❁ ایکسپریس نیوز چینل کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں نوجوان درکار ہیں رابطہ کے لئے

www.expressnews.tv/jobs

❁ اینگرو انرجی کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں انجینئرز درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے

recruitment@engro.com

www.engro.com

❁ میزان کو اپنے مختلف ڈیپارٹمنٹس میں انجینئرز درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے

www.meezanbank.com

❁ انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی میں چند آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کے لئے

www.iba.edu.pk

info@iba.deu.pk

❁ پاکستان آئل فیلڈ لمیٹڈ مختلف آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں رابطہ کے چیف ایگزیکٹو پاکستان آئل فیلڈ لمیٹڈ پول ہاؤس، مرگاہ، راولپنڈی۔

❁ بلومبرگ پروفیشنل کو اپنے سیلز ڈیپارٹمنٹ میں نوجوان درکار ہیں رابطہ کے لئے

careers.bloomberg.com

❁ پاکستان نیوی میں پرمانینٹ کمیشن پی این کیڈیٹ ٹرم 2008-B یا شارٹ سروس کمیشن کے لئے مختلف برانچز میں چند آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

❁ گورنمنٹ آف سندھ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ میں مختلف آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ رابطہ کے لئے ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن) فون 021-9213018

❁ کامسیٹس انسٹیٹیوٹ آف انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کو اپنے ایبٹ آباد والے کیمپس میں چند آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں رابطہ کے لئے

www.ciiti-atd.edu.pk

❁ ہلٹن فارما کمپنی کو ایریا سیلز مینیجر درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے jobs@hiltonpharma.com

❁ فیصل بنک میں چند آسامیوں کے لئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ کے لئے

choudhryrashid@faysalban

نوٹ۔ تمام اشتہارات کی تفصیل کے لئے 13 جولائی 2008ء کا اخبار Dawn ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

کرکٹ کے 3 عظیم کھلاڑی

ڈبلیو جی گریس گارفیلڈ سوبرز اور ڈینس للی

یہ شاید دنیا کے دلچسپ ترین اتفاقات میں سے ایک اتفاق ہوگا کہ دنیائے کرکٹ کے تین عظیم کھلاڑی ایک ہی تاریخ کو پیدا ہوئے تھے ان کھلاڑیوں کے نام ہیں ڈبلیو جی گریس۔ گارفیلڈ سوبرز اور ڈینس للی اور ان کی تاریخ پیدائش ہے۔ 18 جولائی۔

ڈبلیو جی گریس کا تعلق انگلستان سے تھا۔ وہ 18 جولائی 1848ء کو پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ 32 سال کی عمر میں 1880ء میں اوول کے میدان میں آسٹریلیا کے خلاف کھیلا۔ وہ دنیا کے ان چند عظیم کرکٹرز میں شمار ہوتے ہیں جن کے تذکرے کے بغیر کرکٹ کی ہر تاریخ نامکمل رہے گی۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ کے ابتدائی ایام میں متعدد ریکارڈ قائم کئے جن میں سے بعض ریکارڈ آج بھی قائم ہیں۔ وہ 1899ء تک ٹیسٹ کرکٹ کھیلتے رہے۔ آخری ٹیسٹ کھیلتے وقت ان کی عمر 50 سال 320 دن تھی انہوں نے مجموعی طور پر 22 ٹیسٹ میچ کھیلے اور 6 ٹیسٹ میچوں میں اپنے ملک کی قیادت کے فرائض بھی انجام دیئے۔ ڈبلیو جی گریس نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں بھی متعدد ریکارڈ قائم کئے وہ ایک میچ کی دونوں اننگز میں سنچری، سنچریوں کی سنچری اور ایک سیزن میں ایک سو وکٹیں اور ایک ہزار رن بنانے والے پہلے کھلاڑی تھے۔ ڈبلیو جی گریس نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں آخری میچ 1908ء میں کھیلا۔ اس وقت ان کی عمر 60 برس تھی۔

1863ء میں کرکٹ کی مشہور کتاب وزڈن نے انہیں گزشتہ صدی کے چھ بہترین کھلاڑیوں میں شمار کیا۔ ڈبلیو جی گریس کا انتقال 23 اکتوبر 1915ء کو ہوا۔

18 جولائی کو پیدا ہونے والے دوسرے کرکٹر، غرب الہند (ویسٹ انڈیز) کے سر گارفیلڈ سوبرز ہیں۔ وہ 18 جولائی 1936ء کو پیدا ہوئے تھے۔ سوبرز کا شمار دنیا کے چند عظیم ترین آل راؤنڈرز میں ہوتا ہے وہ دنیا کے پہلے کھلاڑی تھے جن میں ٹیسٹ کرکٹ میں "ٹریل" کرنے کا اعزاز حاصل ہوا۔ یعنی انہوں نے 1000 رنز بنائے 100 سے زیادہ وکٹیں لیں اور 100 سے زیادہ کیچ پکڑے۔

سوبرز نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز 54-1953ء میں انگلستان کے خلاف کیا تھا۔ اس وقت ان کی عمر 18 برس سے بھی کم تھی۔ 58-1957ء میں جب پاکستانی ٹیم غرب الہند کے دورے پر گئی تو کنگسٹن کے مقام پر سوبرز نے 365 رنز (ناٹ آؤٹ) اسکور کئے جو ایک طویل عرصہ تک ٹیسٹ کرکٹ کا سب سے بڑا انفرادی سکور رہا۔

سوبرز نے مجموعی طور پر 93 ٹیسٹ میچز کھیلے، 8032 رنز سکور کئے، 26 سنچریاں بنائیں، 235 وکٹیں حاصل کیں اور 109 کیچز کئے۔

18 جولائی ہی کو پیدا ہونے والے تیسرے کھلاڑی آسٹریلیا کے ڈینس للی ہیں۔ وہ 18 جولائی 1949ء کو پیدا ہوئے تھے۔ ڈینس للی کا شمار دنیا کے عظیم ترین تیز رفتار باؤلروں میں ہوتا ہے۔

للی نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز 1970ء میں انگلستان کے خلاف کیا۔ انہوں نے مجموعی طور پر 70 ٹیسٹ میچ کھیلے جن میں 355 وکٹیں حاصل کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ ان کی تیز رفتار اور خطرناک باؤلنگ کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ ان کا شمار ان باؤلروں میں ہوتا ہے جن کی وجہ سے بیٹسمین کیلئے ہیلمٹ پہننے کا رواج ہوا۔ ان کی خطرناک باؤلنگ کی وجہ سے انہیں اکثر کرکٹ کا چنگیز خان بھی کہا جاتا ہے۔

18 جولائی کرکٹ کی تاریخ میں اس اعتبار سے ہمیشہ یادگار رہے گا کہ اس دن دنیا کے تین مایہ ناز کھلاڑی ڈبلیو جی گریس، سر گارفیلڈ سوبرز اور ڈینس للی پیدا ہوئے تھے۔

میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، کیمسٹری، میتھ) کا انتخاب کیا جائے۔ ایف ایس سی میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہیں ان کے لئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔ (نظارت تعلیم)

مکرم ندیم خالد رانا صاحب

جماعت احمدیہ یوگنڈا کا نیشنل جلسہ یوم خلافت

جنوری 2008ء سے جاری علاقائی جلسہ جات اور پھر 27 مئی کو زونل سطح پہ یوم خلافت کے جلسوں کے انعقاد کے بعد 31 مئی 2008ء کو نیشنل جلسہ یوم خلافت احمدیہ ہائی سکول کمپالا میں منعقد ہوا۔ جلسہ میں شرکت کی غرض سے دور دراز جماعتوں کے احباب 30 مئی کی شام کمپالا پہنچ گئے تھے۔ 30 مئی کو نماز مغرب وعشاء کے بعد حاضرین نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطاب برموقع جلسہ یوم خلافت دوبارہ سنا۔

☆ 31 مئی 2008ء کو حافظ عبدالمتین صاحب نے نماز تہجد پڑھائی اور نماز فجر کے بعد مکرم Israel Lutaliga صاحب نے درس قرآن دیا۔ جس میں انہوں نے برکات خلافت پہ روشنی ڈالی۔ نمازوں کے دوران ہلکی پھوار قبولیت دعا کے خاص وقت کا اشارہ کرتی رہی اور انتظامات بھی متاثر نہ ہوئے۔

☆ صبح 9 بجے مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ یوگنڈا نے لوائے احمدیت اور Hon. (Dr) Kasirivu Atwooki وزیر برائے لینڈ نے قومی پرچم لہرایا۔ باقاعدہ تلاوت ونظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی دعا کروائی۔

☆ اس موقع پر مہمان خصوصی وزیر محترم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ اس تاریخی موقع پر پوری جماعت کو مبارکباد پیش کرتے ہیں اور وہ ان خوشیوں میں سب کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔ وزیر موصوف نے گزشتہ سال جلسہ سالانہ برطانیہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہونے والی ملاقات کی یاد بھی تازہ کی اور کہا کہ منتظمین وفد بتا چکے تھے کہ ملاقاتیوں کی کثرت کی وجہ سے یہ ملاقات مختصر ہی ہوگی اور دوران انتظار وہ خود بھی ملاقات کے وقت کا اچھی طرح اندازہ کر چکے تھے۔ مگر ہم سب کی خوش قسمتی سے وہ ملاقات 20 منٹ سے زائد عرصہ تک جاری رہی۔ حضور انور کی گفتگو سے اندازہ ہوا کہ انہیں یوگنڈا کے بارے میں کتنی وسیع اور گہری معلومات حاصل ہیں اور اسی بات سے حضور انور کی جماعت احمدیہ یوگنڈا سے محبت اور اس کی اہمیت کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

☆ مختصر خطاب کے بعد مہمان خصوصی نمائش دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے جسے مکرم Mohammad Ngiya صاحب نے بڑی محنت سے ترتیب دیا تھا۔ اس نمائش میں احمدیہ میڈیکل سنٹر امبالے اور ہیومینیٹی فرسٹ یوگنڈا نے بھی اپنی اپنی کارگزاری کو بھرپور طریقے سے پیش کیا تھا۔ بعد ازاں وزیر موصوف نے دیگر سرکاری مصروفیات کی وجہ سے اجلاس سے اجازت چاہی۔

☆ اس دوران امیر صاحب نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پیغام احمدیت کے ساتھ ساتھ 27 مئی کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پریس کانفرنس میں ریڈیو، ٹی وی اور اخبارات کے نمائندگان نے شرکت کی اور 27 مئی سے منسلک سب تقریبات کی اچھی کوریج کی۔

☆ بعد ازاں مکرم عنایت اللہ زاہد صاحب امیر و مشنری انچارج یوگنڈا نے افتتاحی خطاب فرمایا۔

☆ امیر صاحب کے بعد مکرم شیخ یوسف علی کائرے صاحب اور مکرم حاجی محمد علی کائرے صاحب نے اپنے مخصوص انداز میں برکات خلافت کا ذکر کرتے ہوئے سامعین کو جوش ایمانی سے گرمایا۔

☆ اس موقع پر صدر مملکت کے مشیر وانچارج RDC 'S اور سابق وزیر نے تمام جماعت کو صدسالہ یوم خلافت کی مبارکباد پیش کی۔ ایک بجے دوپہر اجلاس برائے نماز ظہر وعصر وطعام برخواست ہوا۔

☆ دوسرے اجلاس میں تلاوت ونظم کے بعد مکرم حافظ الیاس کساوے صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ دعائیہ روحانی پروگرام کی اہمیت اجاگر کی اور سب حاضرین جلسہ کے ساتھ مل کر بآواز بلند دعائیں دہرائیں۔

☆ اس موقع پر Hon. Sempala Naggayi Nabilah,MP Kampala نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ جماعت کے نظم و ضبط کا مشاہدہ واشنگٹن ڈی سی میں بھی کر چکی ہیں۔ انہوں نے جماعت کی خواتین کی قیادت سے مربوط روابط کی اہمیت پر زور دیا۔

☆ بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا۔ جس میں حضرت رسول کریم ﷺ کی حیات طیبہ کے عائلی پہلو پہ تفصیلی روشنی ڈالی۔ اس خطاب سے مہمان خصوصی بہت متاثر ہوئیں۔

☆ پورے جلسہ کے دوران نعرہ ہائے تکبیر اور دوسرے نعرے وقفہ وقفہ سے بلند ہوتے رہے۔ نغمہ لا الٰہ الا اللہ کے علاوہ خدام اور لجنہ اماء اللہ نے دیگر نظمیں بھی بڑے خوبصورت انداز میں پیش کیں۔ پونے پانچ بجے یہ جلسہ دعا کے ساتھ برخواست ہوا۔

☆ اس موقع پر 9 بکرے بطور شکرانہ اور صدقہ کے ذبح کئے گئے اب تک پوری جماعت، انفرادی اور اجتماعی طور پر 84 بکروں کی قربانی پیش کر چکی ہے۔

خبریں

نیٹو فوج کا پاکستانی علاقے پر ہیلی کاپٹروں اور توپخانے سے حملہ

افغانستان میں تعینات نیٹو فورسز نے پاکستان کے اندر مختلف اہداف پر جنگی ہیلی کاپٹروں اور توپ خانوں سے حملہ کیا۔ اتحادی فوج نے ایک بیان میں دعویٰ کیا کہ ایساف کے اڈے پر پاکستان کے اندر سے جنگجوؤں نے متعدد راکٹ حملے کئے جس کے بعد اتحادی فوج نے اپنے دفاع میں کارروائی کی اور پاکستان کے اندر ایک پہاڑی چوٹی سیجیاں سے حملے کئے گئے۔ اس پر جنگی ہیلی کاپٹروں اور توپ خانوں سے فائرنگ کی گئی۔ اتحادی فوج نے کہا ہے کہ پاک فوج سے ہم آہنگی کے ساتھ کارروائی کی گئی۔

عدالت سے پرویز الٰہی اور سابق چیف سیکرٹری سمیت 11 افراد کے وارنٹ گرفتاری جاری

لاہور کی ایک مقامی عدالت نے سابق وزیر اعلیٰ چودھری پرویز الٰہی اور سابق چیف سیکرٹری پنجاب سلمان صدیق سمیت 11 افراد کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے ہیں۔ میو ہسپتال کے ڈاکٹر مقصود حسین نے مذکورہ بالا افراد کے خلاف مقدمہ درج کرانے کے لئے درخواست دی تھی عدالت نے ان تمام افراد کو طلب کیا تھا تاہم وہ کسی وجہ سے حاضر نہ ہو سکے جس کے بعد ان کے ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری جاری کر دیئے گئے ہیں۔

برطانیہ میں معدے کی سرجری کروانے کے رجحان میں اضافہ

برطانیہ میں معدے کی سرجری کروانے کے رجحان میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ گیسٹرک بائی پاس آپریشن کروانے والے لوگوں میں زیادہ تر موٹاپے کا شکار افراد شامل ہیں۔ نیویارک میں اس سال 27/افراد نے موٹاپے سے نجات حاصل کرنے کے لئے گیسٹرک بائی پاس کا سہارا لیا۔ حکومت موٹاپے کے مسئلے سے نمٹنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ واضح رہے کہ معدے کی سرجری موٹاپے سے نجات کیلئے کی جاتی ہے۔

(روزنامہ دن 31 مئی 2008ء)

ربوہ میں طلوع وغروب

طلوع فجر	4:36
طلوع آفتاب	6:13
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:16

تریاق بواسیر
بادی بواسیر کیلئے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

ضرورت سٹاف
انٹرمیڈیٹ پاس لڑکیوں کی ضرورت ہے
برائے رابطہ
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ 047-6213944

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہو چکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern R
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

FD-10

ایک کنسلٹنگ انجینئرنگ کمپنی
کو مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے
1۔ آفس مینیجر (مظفرآباد آفس کے لئے):۔ کمپیوٹر میں مہارت رکھنے والے تجربہ کار آدمی یا سابقہ آرمی آفیسر کو ترجیح دی جائے گی۔ اسلام آباد، راولپنڈی، مظفرآباد اور اس کے گردونواح میں رہنے والوں کے لئے موزوں ہے۔
2۔ اکاؤنٹ مینیجر:۔ لاہور اور مظفرآباد آفس کے لئے اکاؤنٹ مینیجر کی ضرورت ہے۔ کمپیوٹر کی تعلیم کے علاوہ اکاؤنٹنگ سافٹ ویئر (Timberline,Solomon,PeachTree) میں تجربہ کار ہونا چاہیے۔
Fax:042-5845532, email:tamalik44@Yahoo

نسیم جیولرز
NJ
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840